سائیں کی دعا

نالہ کش آہ بہ لب اشک بداں ہوکر
چشم ترخون بہ جگرسر بہ گریباں ہوکر
یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم و کریم

اے کائنات کے مالک! تیرا وعدہ سچ ہے’مانگ میں دیتا ہوں‘ جرأت کررہا ہوں کہ مانگوں مگراس خیال سے کس طرح مانگوں؟ کیا مانگوں؟ کس منہ سے مانگوں؟

جاتے ہوئے شرماتی ہے یہ باب سدرۃ
اتنا خطا کار ہوں کہ نادم ہے دعا بھی

توعلیم ودانا ہے! میں آج دل کی گہرائیوں سے دست بدعا ہوں۔

یااللہ! آج مسلم قوم میں ایک دوسرے کی بھلائی و بہودی، اخوت ومحبت جو ہمارے دلوں سے بوجہ نافرنیوں کے معدوم ہوچکی ہے جس کی وجہ سے ہم آپس میں ہی کشت وخون جیسی معصیت میں مبتلا ہوگئے ہیں، عصبیت کا شکار ہوکر تباہی کی طرف گامزان ہیں، امرونواہی کو پس پشت ڈال کرایسے آتش فشاں کے دہانے تک پہنچ چکے ہیں جہاں سے واپسی ممکن نہیں۔ مگر تیری شان کریمی اور عفوودرگزر کا سہارا لے کرالتجا کرتا ہوں۔

مالک کریمی!

ہم پر رحم فرما ہماری خطاؤں اور جفاؤں کو معاف فرمادے۔ آپس کے افتراق کو اتفاق میں بدل دے کیونکہ تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے’کن‘ فرماتا ہے’فیکون‘ ہوجاتی ہے۔ تیرے احاطہ قدرت اور رحمت سے ہرگز ناامید نہیں۔

اے رب!

خطا ونسیان ہمارا مرکب ہے، عفو درگزر تیری شان ہے، تو پتھر سے پانی نکالتا ہے۔ ہمارے سخت دلوں کو اپنے رحم وکرم سے محبت سے معمور کردے۔ ہمیں سچی توبہ کی توفیق عطا فرما اور ہم سب کی توبہ کو درجہ قبولیت عطا فرما اور اعمال صالحہ پر استقامت بخش۔

ہاں میں جانتا ہوں تیری بخشش اور عطاؤں کے دروازے ہمہ وقت کھلے ہوئے ہیں۔ تو توبہ کرنے والوں کا انتظار فرماتا ہے۔ مانگنے والوں کو تو محروم نہیں رکھتا ہے۔ تو اے رب! ہمیں نہ تو مایوس کر اور نہ ہی معتوب کر۔ ہم پناہ مانگتے ہیں تیری ناراضگی اور غضب سے۔ ہماری نافرمانیوں کی وجہ سے ہم پر باطل قوتوں کو مسلط نہ فرمانا۔

ہماری ٹوٹی ہوئی کشتی جو آفات کے سمندر میں گھرگئی ہے اسے ساحل مراد تک بعافیت پہنچادے۔ ہمیں وہ طاقت عطا فرما اور اپنی خصوصی امداد سے نواز دے کہ ہم آپس میں نفاق کو بھلا کر تمام مسلمان یکجا ہوکر کفر والحاد کا خاتمہ کردیں اور ہمیں یہ سعادت دے کہ ایک مرتبہ پھر قرون اولی کی تاریخ دہرائیں اور ہر جگہ تیرے دین کا بول بالا ہوجائے۔

پھر حریم وحرم دیر ومغاں گونج اٹھے
پھر کلیساؤں میں آواز اذان گونج اٹھے

آمین یا رب العالمین بجاہ نبیك الکریم علیه افضل الصلاۃ و اتم التسلیم و آله و اصحابه اجمعین